عیسائیت کے رحم اور ہمدردی اور احترامِ انسانیت کا کوئی نمونہ دکھاؤ۔

ایک دلچسپ نکتہ یہ بھی ہے کہ مسلمانوں کے متعلق کہا گیا کہ اپنے تیز رفتار اضافۂ آبادی کی وجہ سے یہ چھوٹی سی مسلم اقلیت چند سال میں بڑی اکثریت میں بدل جائے گی۔ لہٰذا اسے باقی نہ رہنے دینا چاہیے۔

کلۂ آخر یہ کہ بوسنیا کے مسلمان مغربی کلچر کے رنگ میں رنگے جا چکے تھے اور بہت کم مسلم اقدار و شعار ان میں باقی تھے۔ مگر وقت کا چیلنج آیا تو ترکِ مذہب کے بجائے جہاد فی سبیل اللہ کے لیے اس طرح اٹھے کہ سب کچھ قربان کردیا' اور انتہائی تباہی کے بعد بھی ان کا جذبۂ اسلام زندہ ہے۔ (ن - ص)

عدل: از عرفان حسن صدیقی۔ باہتمام فضل سلمان ٹرسٹ (برائے تحقیقات قرآن حکیم)۔
ناشر: فیروز سنز لمیٹڈ' لاہور' راولپنڈی' کراچی۔ سفید کاغذ پر جدید طباعت' صفحات ۲۳۰۔
قیمت ۱۵۰ روپے۔

ہمارے حلقے میں ہمارے سامنے اٹھنے والے جوانانِ عزیز میں عرفان الحسن صدیقی بڑی نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے تعلیم کے بعد تھوڑی سی عمر سے ہی کاروباری سرگرمی میں حصہ لینا شروع کردیا۔ اور بہت محنتیں کیں' مگر شجرِ محنت پہ پھل نہ آیا۔ اسی دوران میں اپنے ذاتی شوق سے وہ قرآن حکیم کا ایک خاص انڈکس تیار کرنے میں مصروف رہے۔ انہوں نے مختلف اہم الفاظ پر قرآن کی تمام آیات ترتیب وار جمع کیں اور ان پر مزید محنت کی۔ سو پہلا مجموعہ "دعا" کے نام سے شائع ہوا' اب عدل کے عنوان سے دوسری کوشش سامنے آرہی ہے۔ یعنی صرف آیات اور سورۃ کا نمبر ہی نہیں لیا گیا کہ ایک لسٹ بن جاتی ہے بلکہ ساتھ پوری آیت درج ہے جس میں عدل کا لفظ ہے۔ پھر یہ وضاحت کہ یہاں عدل کا مفہوم کیا ہے۔ اس سلسلے میں قرآن کی دوسری آیات سے استشہاد کے علاوہ ضروری احادیث کو بھی مع مفہوم پیش کیا گیا ہے۔ اس طرح عدل کی قرآنی اصطلاح کے جملہ اطلاقات اور مطالب کی بہت اچھی وضاحت ہو جاتی ہے۔ نوجوان مولف نے آٹھ مختلف بڑی بڑی مسلّمہ تفاسیر کو سامنے رکھا ہے۔ گویا یہ کتاب تمام مکاتبِ فکر (اسلامی) سے سیراب ہوئی ہے۔

دلچسپ بات یہ کہ عدل کے موضوع پر لکھی جانے والی اس کتاب کا دیباچہ پاکستان کی عدلیہ

کی سب سے بڑی شخصیت جسٹس ڈاکٹر سید نسیم حسن شاہ چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے قلمِ خاص سے لکھا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ حالیہ مقدمہ برطرفیٔ مرکزی اسمبلی میں جسٹس موصوف نے عرفان حسن کو دیکھا تو بلا کر کہا کہ میں اس کتاب کو اس کیس کے سلسلے میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

نوجوان مولف نے ۱۵۰۰ قرآنی موضوعات پر مواد اکٹھا کرکے ۷ کتابیں تیار کی ہیں۔ پہلی دوسری کتاب تو چھپ چکی۔ اب قرآن حکیم کی اخلاقی تعلیمات ' معاشرتی تعلیمات' سیاسی تعلیمات' معاشی تعلیمات اور قانونِ اسلام باقی ہیں۔ خدا کرے یہ سارا کام بخیروخوبی پایہء تکمیل کو پہنچے۔

کتاب میں کمپیوٹر کے ٹائپ میں کچھ غلطیاں ملتی ہیں۔ آئندہ کے لیے خیال رکھیں۔

(ن - ص)

اردو ترجمہ قرآن حکیم : مرتبہ مولانا سید شبیر احمد۔ بہ اہتمام "قرآن آسان تحریک" رجسٹرڈ ۱۴ - اے ۲ - ایجوکیشن ٹاؤن' وحدت روڈ لاہور۔ موجودہ جزوِ اشاعت سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء پر مشتمل ہے۔

اس سلسلہ اشاعت کے مختلف اجزاء کو ہم پیش کرتے رہے۔ اب اس تازہ جزو مشتمل بہ ترجمہ سورۂ آل عمران اور سورۂ نسا کو لیتے ہیں۔

یہ نفسیاتی تجربہ پہلی بار مولانا سید شبیر احمد صاحب نے شروع کیا کہ عربی عبارات کے بامحاورہ ترجمہ میں چونکہ عربی الفاظ اور جملوں کی ترتیب اور ہوتی ہے اور اردو کی اور۔ اس کو مدنظر رکھ کر سید صاحب نے یہ طریقہ نکالا کہ اصل متن عربی کے حصوں کو ترجمہ کے لحاظ سے دو رنگ دیے۔ نیلا اور سرخ۔ پھر آیت کے جس نیلے حصے کا ترجمہ اردو میں کیا اسے نیلا ہی رنگ دیا۔ اور جو حصہ سرخ تھا' اس کا ترجمہ بھی سرخ رنگ سے پیش کیا گیا۔ مثلاً ایک چھوٹا سا حصہء آیت ہے۔

نیلا/ اَيَأْمُرُكُمْ ' سرخ / بِالْكُفْرِ ' نیلا / بَعْدَ اِذْ ' سرخ /اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ ترجمہ : نیلا/ کیا وہ حکم دے گا تم کو' سرخ / کفر کا' نیلا / بعد اس کے کہ ' سرخ / تم مسلمان ہو چکے ہو۔

اس طرح پوری سورتیں از فاتحہ تا سورۂ نساء شائع ہوکر شائقین تک پہنچ چکی ہیں۔ اس